چار نوافل کی پہلی دو رکعتوں میں بھولے سے واجب ترک ہوا تو سجدۂ سہو کا حکم

مجیب: مولانا محمد ماجد رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1362

تاریخ اجراء: 01 رجب المرجب 1445ھ / 13 جنوری 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

نفل یا سنت غیر مؤکدہ کی پہلی دو رکعتوں میں اگر ترک واجب ہو، تو کیا چار رکعت مکمل کر کے سجدہ سہو کرنا درست ہو گا؟

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اگر چار رکعت نوافل اور سنت غیر مؤکدہ پڑھ رہا ہے اور ابتدائی دو رکعت میں واجب ترک ہوا، تو سجدہ سہو چار رکعت مکمل کر کے ہی ادا کرنا ہو گا اس سے پہلے نہیں کر سکتا کیونکہ اگرچہ نوافل اور سنن غیر مؤکدہ میں ہر شفع (دو رکعتیں) علیحدہ نماز ہیں لیکن چار رکعت ہونے کی صورت میں قعدہ اولی فرض نہیں ہوتا بلکہ قعدہ اخیرہ ہی بطور فرض قعدہ کے متعین ہوتا ہے اسی وجہ سے اگر کوئی شخص چار رکعت نفل میں قعدہ اولی جان بوجھ کر بھی چھوڑے، تو بھی اس کی نماز باطل نہ ہو گی، لہذا جب قعدہ اخیرہ ہی رکن اور نماز کا آخر ہے اور سجدہ سہو نماز کے آخر میں ادا کیا جاتا ہے نہ کہ نماز کے بیچ میں تو نفل یا سنت غیر موکدہ میں قعدہ اخیرہ کے بعد ہی سجدہ سہو کرنا ہو گا۔ ہاں اگر اس نے پہلے قعدہ میں ہی سجدہ سہو کر لیا تو یہیں نماز مکمل کرنا ہو گی، کیونکہ اس صورت میں اگلی دو رکعات کی بنا ان دو رکعتوں پر نہیں کر سکتا وجہ وہی ہے کہ سجدہ سہو نماز کے آخر میں ہوتا ہے۔

ردالمحتار میں ہے: ”وکون کل شفع صلاۃ علی حدۃ لیس مطردا فی کل الاحکام ولذا لو ترک القعدۃ الاولی لا تفسد۔۔۔ ولو سجد للسھو علی رأس شفع لا یبنی علیہ شفعا آخر لئلا یبطل السجود بوقوعہ فی وسط الصلوۃ“ یعنی ہر شفع کا علیحدہ نماز ہونا تمام احکام میں نہیں اسی لیے اگر کسی نے قعدہ

اولیٰ ترک کر دیا تو اس کی نماز فاسد نہ ہو گی۔ اور اگر ایک شفع پر سجدہ سہو کیا تو دوسرے شفع کی بناء نہیں کر سکتا تاکہ نماز کے وسط میں ہونے کی وجہ سے سجدہ سہو باطل نہ ہو۔ (ردالمحتار علی الدر، جلد:2، صفحہ:553، مطبوعہ: کوئٹہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net